# نورالایضاح

## 1_کتاب الطہارۃ

1_پاک پانی سات ہیں۔1۔آسمان کا 2۔ سمندر کا 3۔ نہر کا 4۔اولے کا 5۔ برف کا 6۔ چشمے کا 7۔ کنویں کا

2_ پانی کی پانچ قسمیں ہیں1۔ پاک پاک کرنے والا (ماء مطلق) 2۔پاک پاک کرنے والا مکروہ (بلی کا جوٹھا)3۔ پاک مگر پاک کرنے والا نہیں (ماء مستعمل)4۔ ماء نجس( قلیل پانی نجاست ملا )5۔ ماء مشکوک (گدھے خچر کا جوٹھا)

3_جب پانی پر کسی چیز کا غلبہ ہو جائے تو اس سے وضوء جائز نہیں

4_پانی پر جمادات میں غلبہ رقت اور سیلان کے اعتبار سے ہے اگر چہ کوئی وصف نہ بدلا ہو اور مائعات میں اوصاف کے بدلنے کا اعتبار ہے(رنگ بو ذائقہ ) یہ تین وصف ہیں جس چیز میں دو ہوں تو ایک اور اگر تین ہوں تو دو کے بدلنے کا اعتبار ہے اور یہ ماء کثیر کے بارے میں ہیں کیونکہ قلیل میں اگر چہ کوئی وصف نہ بدلے نجس ہو جائے گا

## 2_احکام السور (جوٹھے کے احکام )

1_جوٹھے پانی کے احکام ماء قلیل کے بارے میں ہیں

1_اس کی چار اقسام ہیں

1-پاک پاک کرنے والا ( آدمی کا درندے چوپائیوں کا) 2- نجس پانی (کتا خنزیر اور وحشی پرندوں کا )3- جس کا استعمال صحیح پانی کے ہوتے ہوئے مکروہ ہے (بلی مرغی کا جوٹھا) 4-مشکوک پانی (خچر گدھے کا جوٹھا) اگر دوسرا پانی نہ ہو تو اس سے وضو کر کے تیمم کرے

3_تحری کا بیان (ناپاک برتنوں اور کپڑوں میں)

1_ اگر پاک ناپاک برتن ملے تو پینے اور وضو دونوں کے لیے اور اگر زیادہ ناپاک ملے تو صرف پینے کے لیے تحری کرے گا
2_ اور کپڑوں میں دونوں ہی صورتوں میں پہننے کے لیے تحری کرے گا

4_کنویں کے احکام (جو کنواں چھوٹا ہو )

1_ نجاست گرنے خنزیر کے گرنے جانور کے پھولنے پھٹنے کی صورت میں کل پانی نکالا جائے گا

2_ آدمی گرنے یا خنزیر کے علاوہ کسی جانور کے گرنے اور زندہ نکل آنے کی صورت میں کچھ نہیں نکالا جائے گا

3_ چھوٹے جانور کے گرنے اور مرنے کی صورت میں 20 ور کچھ بڑے کی صورت میں 40 ڈول نکالے جائیں گے

4_ اگر جانور کا تھوک پانی کو لگا تو اس کے جوٹھے والا حکم ہو گا

5_ جن میں خون نہیں ہوتا ان کے گرنے سے کچھ نہیں نکالا جائے گا

6_ اگر جانور مردہ پایا اور گرنے کا علم نہیں تو اگر صرف مرا ہوا ہے تو ایک دن اور رات سے اور اگر مر کر پھٹ گیا ہے تو تین دن اور تین راتوں سے کنواں نجس شمار کیا جائے گا

5_ استنجاء کا بیان

1_ تین پتھروں سے استنجاء مستحب ہے پانی اور پتھروں کو جمع کرنا افضل ہے ایک پر بھی اکتفاء جائز ہے

2_ اگر نجاست مخرج پر لگی ہو تو سنّت اگر ادھر ادھر لگی تو واجب اور اگر درھم کی مقدار تجاوز کر گئی تو استنجاء فرض ہے یعنی پانی سے نجاست کو دور کرنا سنت واجب اور فرض ہے

3_ مرد کے لیے گرمیوں میں آگے سے پیچھے اور پیچھے سے آگے اور پھر پیچھے سے آگے اس طرح تین پتھر استعمال کرنے ہیں اور سردیوں پیچھے سے آگے کی طرف ابتداء کرے

4_ عورت ہر موسم میں آگے سے پیچھے طرف ابتداء کرے گی

6_ آداب استنجاء (کس چیز سے استنجاء جائز ہے )

1_ ہڈی خوراک اینٹ کوئلہ ٹھیکری شیشہ چونا اور قابل احترام چیز سے استنجاء مکروہ ہے بعض میں محترم ہونے بعض میں کامل پاکی نہ ہونے بعض میں نقصان کی بناء پر بعض میں تکلیف کی بناء پر مکروہ کہا گیا ہے

2_ پانی سائے سورج راستے پھل دار درخت کے نیچے پیشاب مکروہ ہے اسی طرح داہنے ہاتھ سے استنجاء مکروہ ہے جب بغیر عذر ہو

3_ستر عورت کھولنا جائز نہیں اگر چہ نجاست مخرج کو تجاوز کر جائے اور درھم کی مقدار زیادتی کی صورت میں نماز نہ ہو گی دھونا فرض ہے

7_ وضوء کا بیان (احکام الوضوء)

1_وضوء کے چار فرض ہے

1- چہرہ دھونا (چہرہ دھونے کی لمبائی میں حد پیشانی کی ابتداء سے تھوڑی کے نیچے تک ہے اور چوڑائی میں جو دونوں کانوں کی لو کے درمیان ہے) 2۔ کہنیوں تک ہاتھ 3۔ ٹخنوں سمیت پاؤں اور 4۔ سر کا مسح ہے

2_وضوء واجب ہونے کی شرائط آٹھ ہیں

1۔ مسلمان 2۔عاقل 3 بالغ 4۔کافی پانی کے استعمال پر قدرت 5۔حدث کا پایا جانا 6۔حیض و 7۔نفاس کا نہ ہونا اور 8۔وقت کا تنگ ہونا ہے

3_وضوء کے صحیح ہونے کی 3 شرائط ہیں

1۔وضوء کے اعضاء پر پانی پہنچ جانا 2۔جو چیز وضوء کے خلاف ہے(حیض و نفاس وغیرہ) اس کا ختم ہونا 3۔جو چیز پانی کے پہنچنے میں رکاوٹ ہو(موم چربی وغیرہ) اس کا دور ہونا ضروری ہے

4_ وضوء کا سبب جو کام اس کے بغیر جائز نہیں ان کا کرنا جائز ہو جائے یہ دنیاوی حکم ہے اخروی حکم حصول ثواب ہے

8_ (فی تمام احکام الوضوء) فرائض وضو کی تکمیل

1_جس داڑھی کی جلد نظر آتی ہو اس کو جلد سمیت دھونا واجب ہے اور جس کی نہ نظر آتی ہو اس کا صرف بالوں کو دھونا کافی ہے

2_ زخم پر اگر پانی ضرر دیتا ہو تو مسح کافی ہے اگر پٹی ہوئی ہو تو اگر پٹی اتار کر مسح کر سکتا ہو تو کرے گا اور اگر یہ بھی ضرر دیتا ہو تو پٹی پر مسح کافی ہے

9_وضوء کی سنتیں

1_وضوء کی سنتیں اٹھارہ ہیں

1۔دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھونا 2۔ابتداء میں بسم اللہ پڑھنا 3۔شروع میں مسواک کرنا 4۔ تین بار کلی کرنا اگر چہ ایک چلو سے ہو 5۔ تین چلوئوں سے ناک میں پانی ڈالنا 6۔غیر روزہ دار کا اچھی طرح کلی اور ناک میں پانی چڑھانا 7۔نیچے کی طرف سے گھنی داڑھی کا خلال کرنا 8۔انگلیوں کا خلال کرنا 9۔اعضاء کو تین تین بار دھونا 10۔ایک بار سارے سر کا مسح کرنا 11۔کانوں کا مسح کرنا 12۔اعضاء کو ملنا 13۔پے در پے ہونا
14۔نیت کرنا 15۔ترتیب سے وضوء کرنا 16۔دائیں طرف سے انگلیوں کے سروں سے شروع کرنا 17۔سر کے اگلے حصے سے شروع کرنا 18۔ گردن کا مسح کانا
ایک قول یہ ہے کہ آخری چار مستحب ہیں

10_آداب وضوء (مستحبات وضوء)

1_وضوء کے چودہ مستحبات ہیں

1۔بلند جگہ بیٹھنا 2۔قبلہ رخ ہونا 3۔کسی سے مدد نہ لینا 4۔دنیاوی گفتگو نہ کرنا 5۔دل کی نیت اور زبان کے فعل کو جمع کرنا 6۔سنت سے ثابت دعا مانگنا 7۔ہر عضو کو دھوتے ہوئے بسم اللہ پڑھنا 8۔سب سے چھوٹی انگلی کو کانوں کے سوراخ میں ڈالنا 9۔کشادہ انگوٹھی کو حرکت دینا 10۔دائیں ہاتھ سے کلّی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا 11۔ناک بائیں ہاتھ سے صاف کرنا 12۔غیر معذور کا وقت داخل ہونے سے قبل وضوء کرنا 13۔وضوء کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا 14۔وضوء کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پی کر دعا پڑھنا (اللھم اجعلنی من التوابین و اجعلنی من المتطھرین )

11_مکروہات وضوء

1_ مکروہات چھ ہیں

1۔ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا 2۔ضرورت سے کم استعمال کرنا 3۔پانی کو چہرے پر زور سے مارنا 4۔تین بار نئے پانی سے سر کا مسح کرنا 5۔دنیاوی گفتگو کرنا 6۔بغیر عذر دوسرے سے مدد لینا

12_ وضوء کی اقسام

1_ وضوء کی تین اقسام ہیں

1۔فرض (جب بے وضوء کسی عبادت مقصودہ کا ارادہ کرے نماز وغیرہ) 2۔ واجب (کعبۃ اللہ کے طواف کے لیے واجب ہے ) 3۔مستحب( سونے کے لیے نیند سے بیدار ہونے پر وضوء پر وضوء کے لیے غسل جنابت سے پہلے جنبی کا کھانے سے پہلے تکبیر کہنے کے لیے حدیث بیان کرنے کے لیے خطبہ دینے کے لیے جھوٹ غیبت چغلی ہر گناہ کے بعد وغیرہ وغیرہ)

13_جن سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے (ناقض وضوء)

وضوء بارہ چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے

1۔دونوں راستوں سے جو نکلے سوائے آگے سے ریح نکلنے کے 2۔بچے کی پیدائش سے 3۔خون پیپ وغیرہ کا نکلنا 4۔کھانے پانی جمے ہوئے خون کی الٹی جب منہ بھر ہو 5۔تھوک کے برابر یا غالب خون کا آنا 6۔نیند جس میں مقعد کا زمین پر قرار نہ ہو 7۔بیہوشی 8۔نشہ 9۔جنون 10۔نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا 11۔عضو تناسل کا حالت انتشار میں بغیر کسی چیز کے حائل ہوئے مرد یا عورت کی شرمگاہ کو چھونا 12۔سونے والے کی سرین کا جاگنے سے پہلے اٹھ جانا

14_ جن سے وضوء نہیں ٹوٹتا

یہ چیزیں دس ہیں

1۔خون یا پیپ کا صرف ظاہر ہونا 2۔خون جاری ہوے بغیر گوشت گرنا 3۔زخم ناک کان سے کیڑا نکلنا 4۔آلہ تناسل کو ہاتھ لگانا 5۔عورت کو ہاتھ لگانا 6۔وہ قے جو منہ بھر نہ ہو 7۔بلغم کی الٹی اگر چہ جتنی ہو 8۔ایسی نیند جس میں مقعد کا قرار زمین پر ہو 9۔نمازی کا رکوع و سجود میں سونا 10۔سوئے ہوے کا جھک جانا کہ مقعد کے اٹھنے کا صرف احتمال ہو یقین نہ ہو

15_ جن سے غسل فرض ہو جاتا ہے

1_ وہ سات اشیاء ہیں

1- منی کا جسم کے ظاہر کی طرف نکلنا جب کہ شہوت کے ساتھ جدا ہو
2- آلہ تناسل کے کنارے (حشفہ) کا چھپ جانا 3- مردے یا جانور کے ساتھ وطی کرنے میں منی کا نکلنا
4- سونے سے بیداری کے بعد پتلے پانی کا ہونا جبکہ آلہ منتشر نہ تھا 5- نشے اور بیہوشی سے ٹھیک ہونے کے بعد رطوبت کا پایا جانا جسے وہ منی خیال کرے 6- حیض 7- نفاس سے فارغ ہونے کے بعد

16_ جن سے غسل فرض نہیں ہوتا

1_وہ دس اشیاء ہیں

1-مذی 2-ودی 3-رطوبت کے بغیر احتلام 4-جس پیدائش کے بعد خون نہ دیکھا گیا ہو 5-آلہ تناسل کو کسی چیز کو حائل کر کے شرمگاہ میں داخل کرنا جو لذت سے مانع ہو 6-انگلی یا اس کی مثل کو دونوں راستوں میں سے کسی راستے میں داخل کرنا 7-جانور یا مردہ سے وطی کرنا جب انزال نہ ہو 8-کنواری باکرہ لڑکی سے جماع کرنا جبکہ انزال نہ ہو 9-پچکاری کرانا 10-حقنہ لینا

17_ غسل کے فرائض

1_ غسل میں گیارہ باتیں فرض ہیں

1-کلی کرنا 2-ناک میں پانی چڑھنا 3-تمام بدن کو ایک بار دھونا 4-قلفہ کے اندر والے حصہ کو دھونا اگر اس کے کھولنے میں وقت نہ ہو 5-ناف کے اندرونی حصہ کو دھونا 6-جو سوراخ ملا نہ ہو اس کے اندر کو دھونا 7-مرد کا گوندھے ہوے بالوں کو اندر سے دھونا 8-داڑھی 9-مونچھوں 10-ابروئوں کے چمڑے کو دھونا 11-فرج خارج کو دھونا (آخری آٹھ اصل میں تیسرے فرض کی تکمیل کے لیے ہیں )

18_ غسل کی سنتیں

1_ غسل میں بارہ چیزیں سنت ہیں

1-تسمیہ سے ابتداء کرنا 2-نیت کرنا 3-دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھونا 4-نجاست کا صاف کرنا 5-شرمگاہ کو دھونا 6-نماز کی مثل وضوء کرنا اور وہاں پانی کھڑا ہو تو پائوں نہ دھوئے 7-پانی بہانے میں سر سے ابتداء کرے 8پھر سیدھے کندھے کو دھونا 9-پھر الٹے کو دھونا 10- جسم کو ملنا 11-پے در پے غسل کے ارکان ادا کرے 12- تین بار جسم پر پانی بہائے

19_ غسل کے مستحبات و مکروہات

1_ مستحبات ومکروہات وضو والے ہی مستحبات و مکروہات ہیں (لیکن حالت غسل میں قبلہ کی طرف منہ نہ کرے کیونکہ غالب اس وقت ستر عورت کھلا ہوتا ہے)

20_ سنت غسل کب ہے مستحب غسل کب ہے

1_چار کاموں کے لیے غسل سنت ہے

1-جمعہ کی نماز کے لیے 2-عیدین کی نماز کے لیے 3-حج و عمرہ کا احرام باندھنے کے لیے 4-حج کرنے والوں کے لیے میدان عرفات میں زوال کے بعد

2_ سولہ کاموں کے لیے غسل مستحب ہے

1-جو آدمی پاکیزگی کی حالت میں مسلمان ہوا 2-بچہ عمر کے اعتبار سے بالغ ہو 3-جو جنون سے صحتیاب ہو 4-پچھنے لگوانے کے بعد 5-میت کو غسل دینے کے بعد 6-شب برائت میں 7-لیلۃ القدر جب اسے دیکھے 8-مدینہ میں داخلے کے لیے 9-قربانی کی صبح مزدلفہ میں ٹھرنے کے لیے 10-مکہ میں داخلے کے لیے 11-طواف زیارت کے لیے 12-سورج گرہن کی نماز کے لیے 13-نماز استسقاء کے لیے 14-خوف کے وقت 15-دن میں سخت اندھیرے کے وقت 16-تیز آندھی کے وقت

21_ تیمم کا بیان

1_ تیمم کی آٹھ شرطیں ہیں

1-نیت کرنا نیت کی (تین شرطیں ہیں) (تیمم کرنے والا مسلمان ہو عاقل ہو جس کی نیت کر رہا ہے اس کا علم ہو) نماز کے تیمم کے لیے طہارت کی نیت یا نماز جائز ہونے کی نیت یا عبادت مقصودہ کی نیت ضروری ہے 2- تیمم والے اعذار کا پایا جانا (پانی دور ہو یا بیماری ہو وغیرہ) 3- تیمم جنس زمین سے ہو (مٹی پتھر ریت وغیرہ) 4- تمام جگہ کا مسح کرنا 5-پورے ہاتھ یا اکثر حصّے کے ساتھ مسح کیا جائے(لیکن سر کا مسح کر سکتے ہیں)
6-ہتھیلیوں کے اندرونی حصہ کے ساتھ دو ضربوں کے ساتھ تیمم کرے
7-ایسی چیز کا نہ ہونا جو تیمم کے خلاف ہو(حیض نفاس وغیرہ) 8-ایسی چیز کا دور ہونا جو مسح سے مانع ہو

2_ تیمم کے سبب اور واجب ہونے کی شرائط وضو والی ہیں

3_ تیمم کے ارکان دو ہیں 1-دونوں ہاتھوں اور 2-چہرے کا مسح کرنا

4_ تیمم کی سات سنتیں ہیں

1-شروع میں تسمیہ پڑھنا 2-ترتیب رکھنا 3-تسلسل 4-ہاتھوں کو مٹی میں آگے اور 5-پیچھے کرنا 6-انگلیاں کشادہ رکھنا 7-ہاتھوں کو جھاڑنا

5_ جو چیزیں ناقض وضوء ہیں وہی ناقض تیمم ہیں مگر پانی اور کافی پانی کے استعمال پر قدرت ناقض تیمم ہے

6_ کچھ مسائل

1-جس کو وقت کے نکلنے سے پہلے پانی کی امید ہو انتظار مستحب ہے 2- پانی کے وعدہ پر تاخیر واجب ہے 3- اگر قریب پانی کا گمان ہو تو چار سو قدم تک تلاش واجب ہے 4- اپنے ساتھی سے پانی مانگنا واجب ہے

22_ موزوں پر مسح کا بیان

1_اس کی سات شرائط ہیں

1_دونوں پائوں دھونے کے بعد موزے پہننا 2_موزوں سے ٹخنے چھپ جائیں 3_پہن کر لگا تار چلنے میں رکاوٹ نہ ہو 4_موزہ پائوں کی چھوٹی تین انگلیوں کے برابر یا اس سے زائد پھٹا نہ ہو 5_موزوں کا باندھنے بغیر پنڈلی پر ٹھہرنا 6_موزوں کا بدن پر پانی پہنچنے سے مانع ہونا 7_ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے مطابق تین انگلیوں کے برابر قدم کا اگلا باقی نہ ہو اگر اتنا حصہ کٹا ہو تو مسح نہ کرے

2_ مسح فرض اور سنت

1_فرض ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے حساب سے تین انگلیوں کے برابر ہر قدم کے ظاہر پر مسح کرنا فرض ہے
2_سنت ہاتھوں کی انگلیوں کو کشادہ رکھتے ہوئے پائوں کی انگلیوں سے پنڈلی کی طرف کھینچے

3_ مسح توڑنے والی چیزیں چار ہیں

1-ہر وہ چیز جو وضوء کو توڑ دیتی ہے 2-موزہ اتار دینا 3-کسی ایک قدم کے اکثر حصے پر پانی پہنچنا 4-مدت کا پورا ہو جانا

4_چند ایک مسائل

1-مقیم اگر مسافر اور مسافر مقیم ہو گیا تو مقیم مسافر والی(تین دن رات) اور مسافر مقیم والی(ایک دن رات) مدت پوری کرے گا 2- ایک پاؤں کو دھونا اور دوسرے کو بوجہ عذر مسح جائز ہے 3- جس پٹی پر مسح کیا ہے اس کو اتار کر پٹی تبدیل کی تو اس پر مسح افضل ہے ضروری نہیں 4- مسح کسی مدت کے ساتھ خاص نہیں

23_ حیض و نفاس استحاضہ کا بیان

1_حیض جو خون حمل اور بیماری کا نہ ہو کم سے کم مدت تین دن ہیں درمیانی مدت پانچ دن ہیں زیادہ سے زیادہ دس دن ہیں

2_ نفاس جو خون بچے کی پیدائش کے بعد نکلتا ہے کم سے کم کوئی مدت نہیں زیادہ دے زیادہ چالیس دن ہے

3_ استحاضہ بیماری کا خون ہو جو حیض کی صورت میں تین دن سے کم دس سے زیادہ دن ہو اور نفاس میں چالیس دن سے زیادہ آئے

4_ دو حیضوں کے درمیان پاکی کے کم از کم پندرہ دن ہیں زیادہ کی کوئی حد نہیں مگر جو عورت استحاضہ کی صورت میں بالغ ہو( یعنی مسلسل خون جاری ہے تو یہ۔دس دن حیض کے اور پھر پندرہ دن طہر کے شمار کرے اسی طرح ترتیب رکھے گی جب چالیس دن مکمل ہو گئے تو یہی اس کا حیض اور نفاس ہے)

5_ حیض و نفاس سے آٹھ چیزیں حرام ہوتی ہیں
1- نماز 2-روزہ 3- تلاوت قرآن 4- غلاف کے بغیر قرآن کو ہاتھ لگانا
5-مسجد میں داخل ہونا 6-طواف کرنا 7- جماع کرنا 8-ناف سے گھٹنوں کے درمیان سے نفع حاصل کرنا

6_چند مسائل

1- حیض و نفاس کی زیادہ مدت پوری ہونے پر غسل کیے بغیر جماع جائز ہے
2- اگر عادت سے کم وقت میں خون بند ہوا تو صرف غسل کافی نہیں
3- اگر زیادہ دن سے کم کی عادت ہے تو بغیر غسل جماع نہیں کرے گا

7_حیض و نفاس والی عورت روزہ قضاء کرے گی نماز نہیں

8_ جنابت کی صورت میں پانچ چیزیں حرام ہیں

1- نماز 2-قرآن 3-ہاتھ لگانا قرآن کو بغیر غلاف کے 4-مسجد میں جانا
5-طواف کرنا

9_ بے وضوء پر تین چیزیں حرام ہیں

1- نماز 2-طواف 3-قرآن کو بغیر غلاف ہاتھ لگانا

10_ استحاضہ

1- اس میں نہ روزہ معاف ہے نہ نماز ہے 2- مستحاضہ اور معذور ہر نماز کے لیے وضوء کرے کریں گے 3- معذور تب ہو گا جب عذر ایک مکمل وقت گھیر لے جس میں وضوء کر کے نماز پڑھ لے یہ عذر کے ثبوت کی شرط ہے 4-اور بقاء کی شرط یہ ہے کہ اس کے بعد وہ عذر پورا وقت باقی رہے 5-اور عذر ختم ہونے کی شرط یہ ہے کہ ایک کامل وقت عذر سے خالی ہو

## 24_ نجاستوں اور ان سے پاکی حاصل کرنے کا بیان

1_ نجاست کی دو قسمیں ہیں 1- غلیظہ 2-خفیفہ

1- نجاست غلیظہ (شراب بہنے والا خون مردار کا گوشت ان جانوروں کا پیشاب جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا کتے کا پاخانہ درندوں کا پاخانہ اور تھوک وغیرہ)

2- نجاست خفیفہ ( گھوڑے کا پیشاب اور اسی طرح اس چیز کا پیشاب جس کا گوشت کھایا جاتا ہے ایسے پرندوں کی بیٹ جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا

2_چند مسائل

1-نجاست غلیظہ سے ایک درھم اور خفیفہ سے کپڑے یا بدن کا چوتھا حصہ معاف ہے(اگر نجاست کا اپنا ایک جسم ہے تو درھم کا وزن مراد ہو گا ورنہ ہتھیلی کی گہرائی جتنی جگہ مراد ہو گی) 2- اگر ناپاک بچھونا یا مٹی سونے والے کے پسینے یا قدموں کی رطوبت سے تر ہو جائیں اور نجاست کا اثر جسم اور پاؤں میں ظاہر ہو جائے تو ناپاک ورنہ پاک ہیں اگر ناپاک چیز کی تری پاک کو پہنچ گئی تو پاک بھی ناپاک ہو جائے گا 3- دکھائی دینے والی نجاست کو دور کرنا ضروری ہے اگر چہ ایک بار یا سو بار دھونے سے جائے اگر کوئی اثر نہ اترتا ہو تو اس کا باقی رہنا ضرر نہیں دیتا 4- نہ نظر آنے والی نجاست تین مرتبہ دھونے اور ہر بار نچوڑنے سے پاک ہو جاتی ہے 5- موزوں سے نجاست رگڑنے سے اور تلوار وغیرہ سے پوچھنے سے پاک ہو جاتی ہے اگر چہ موزہ تر ہو 6- جب زمین سے نجاست کا اثر دور ہو جائے اور خشک ہو جائے تو نماز جائز اور تیمم نا جائز ہے 7- جو زمین خشک ہو گئی ہو وہاں کے درخت اور پھل پاک ہیں 8- اگر نجاست کی حالت بدل گئی جیسے وہ نمک بن گئی تو پاک ہے 9- خشک منی کھرچنے سے اور تر منی دھونے سے کپڑا پاک ہو گا

## 25_ چمڑے کو پاک کرنے کا بیان

1- مردار کا چمڑا حقیقی دباغت یعنی کیکر کے پتوں سے اور حکمی دباغت یعنی دھوپ میں خشک کرنے سے پاک ہو جاتا ہے ( خنزیز و آدمی کا چمڑا پاک نہیں ہو سکتا) 2- جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا ان کا چمڑا شرعی طریقے سے ذبح کرنے سے پاک ہو جائے گا مگر گوشت پاک نہ ہو گا 3- ہر وہ چیز جن میں خون سرایت نہیں کرتا وہ جانور کے مرنے سے ناپاک نہیں ہوتی جیسے بال سینگ وغیرہ 4- صحیح قول کے مطابق پٹھے پاک ہیں 5- کستوری کا نافہ اسی کی طرح پاک ہے 6- زباد(بلی کی طرح جانور سے حاصل ہوتی ہے) پاک اور اس کو لگا کر نماز پڑھنا صحیح ہے

## 24_ نجاستوں اور ان سے پاکی حاصل کرنے کا بیان

1_ نجاست کی دو قسمیں ہیں 1- غلیظہ 2-خفیفہ

1- نجاست غلیظہ (شراب بہنے والا خون مردار کا گوشت ان جانوروں کا پیشاب جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا کتے کا پاخانہ درندوں کا پاخانہ اور تھوک وغیرہ)

2- نجاست خفیفہ ( گھوڑے کا پیشاب اور اسی طرح اس چیز کا پیشاب جس کا گوشت کھایا جاتا ہے ایسے پرندوں کی بیٹ جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا

## 2_چند مسائل

1-نجاست غلیظہ سے ایک درھم اور خفیفہ سے کپڑے یا بدن کا چوتھا حصہ معاف ہے(اگر نجاست کا اپنا ایک جسم ہے تو درھم کا وزن مراد ہو گا ورنہ ہتھیلی کی گہرائی جتنی جگہ مراد ہو گی)